مولانا شیخ محمد عادل رباني

غلط پر بضد مت رہو

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته. أعوذ بالله من الشيطان الرجيم. بسم الله الرحمن الرحيم. الصلاة والسلام على رسولنا محمد سيد الأولين والآخرين. مدد يا رسول الله، مدد يا ساداتي أصحاب رسول الله، مدد يا مشايخنا، دستور مولانا الشيخ عبد الله الفائز الداغستاني، شيخ محمد ناظم الحقاني، مدد. طريقتنا الصحبة والخير في الجمعية.

بسم الله الرحمن الرحيم

وَالَّذِينَ إِذَا فَعَلُوا فَاحِشَةً أَوْ ظَلَمُوا أَنفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللَّهَ فَاسْتَغْفَرُوا لِذُنُوبِهِمْ وَمَن يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا اللَّهُ وَلَمْ يُصِرُّوا عَلَىٰ مَا فَعَلُوا وَهُمْ يَعْلَمُونَ

(قرآن ۰۳:۱۳۵)"اور جو لوگ، جب کوئی بےحیائی کا کام کر بیٹھیں یا خود پر ظلم کر لیں [گناہ کے سبب]، پھر اللہ کو یاد کرتے ہیں اور اپنے گناہوں کی معافی مانگتے ہیں — اور اللہ کے سوا کون گناہ معاف کر سکتا ہے؟ — اور [وہ لوگ] اپنے کیے گئے عمل پر بضد نہیں رہتے، اس بات کو جانتے ہوئے۔" صدق الله العظيم۔

اللہ عزّوجل فرماتا ہے، اگر کوئی شخص گناہ کرے اور اس پر بضد نہ رہے، اللہ ﷻ اسے معاف فرماتا ہے۔ اللہ ﷻ سب سے زیادہ معاف کرنے والا ہے۔ جو شخص اپنے گناہوں پر توبہ کرتا ہے، اسے اللہ ﷻ کی مغفرت ملتی ہے۔ اگر کوئی شخص جانتے ہوئے گناہ کرے اور اس پر بضد رہے، پھر وہ اپنے لیے عذاب خود بلا لیتا ہے۔

کچھ لوگ ایسے ہوتے ہیں جو دوسروں کی پیروی کرتے ہیں، اور پھر وہ لوگ غلطی کر لیتے ہیں۔ اس غلطی کو جاری رکھنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ انہیں چھوڑ کر اللہ ﷻ کے راستے پر لوٹ آنا چاہیے تاکہ اللہ ﷻ انہیں معاف فرمائے۔ کوئی شخص اگر مشکوک لوگوں کی پیروی کرتا ہے اور انہیں درست سمجھتا ہے، یقیناً، اگر وہ راستہ صحیح نہیں ہے، پھر اس کے لیے ایک عذاب ہے۔

اس لیے اللہ ﷻ فرماتا ہے: "اللہ کی طرف رجوع کرو" — "فَفِرُّوا إِلَى اللَّهِ"، یعنی "لہٰذا اللہ کی طرف بھاگو" (قرآن ۵۱:۵۰)۔ اللہ عزّوجل فرماتا ہے، "اللہ کی پناہ طلب کرو"۔ ضد مت کرو۔ اللہ ﷻ نے ہر شخص کو عقل دی ہے۔ اس ﷻ نے انہیں ارادہ کرنے کا اختیار دیا ہے۔ اس ﷻ نے انہیں وہ طریقہ بتایا ہے جو اختیار کرنا چاہیے۔ دوسرے لوگوں کو نقصان پہنچا کر یہ نہ سمجھو کہ تم فائدہ اُٹھا لو گے یا ثواب حاصل کر لو گے۔ اسلام میں ایسی کوئی بات نہیں۔

مولانا شیخ محمد عادل ربانی

چاہے تمہارے لیے کتنا بھی مشکل کیوں نہ ہو، تمہیں اپنے نفس کی پیروی نہیں کرنی چاہیے۔ نفس ویسے بھی ہر برائی کا حکم دیتا ہے۔ لیکن کچھ چیزیں اور بھی زیادہ بُری ہوتی ہیں۔ اگر تم سیدھے راستے پر چلتے ہو، تمہارا نفس ہزار گنا زیادہ کوشش کرے گا تمہیں اس راستے سے بھٹکانے کی، "کیا یہ شخص سچ کہہ رہا ہے؟ کیا یہ اچھا ہے؟ کیا یہ بُرا ہے؟" لیکن اگر تم کسی برے آدمی کی پیروی کرتے ہو، تمہارا نفس تمہارا ساتھ دے گا، وہ تمہارا یقین ان لوگوں پر مضبوط کرے گا۔

اس لیے سیدھا (حق کا) راستہ، اللہ عزّوجل کا راستہ، شکر ہے اللہ ﷻ کا، طریقت کا راستہ اس کا حکم دیتا ہے۔ جو لوگ طریقت کے باہر ہیں، وہ اپنے نفس کی پیروی کرتے ہیں، پھر چاہے وہ کوئی بھی ہو۔ "وہ بہت بڑے عالم ہیں"، لوگ اس کی پیروی کر سکتے ہیں، لیکن حقیقت میں ان کے پاس کچھ بھی نہیں ہوتا، ان کے پاس کوئی سہارا نہیں ہوتا۔ آخر میں، جس کا کوئی مرشد نہیں، اس کا مرشد شیطان ہوتا ہے۔ مرشد (راہنما) صرف طریقت میں ہی ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ اور کوئی دوسرا راستہ نہیں ہے۔ ہمیں اس بات پر بہت محتاط رہنا چاہیے۔

جو لوگ سیدھے راستے سے بھٹک گئے ہیں انہیں چاہیے کہ توبہ کریں اور اللہ ﷻ کی پناہ میں آجائیں۔ اللہ ﷻ معاف فرماتا ہے۔ اللہ ﷻ سب سے زیادہ معاف کرنے والا ہے۔ بضد نہ رہو۔ ضد، سرکشی، یہ کفر کی نشانی ہے۔ کفر سرکشی سے آتا ہے۔ ہمارے رسول ﷺ کے دور میں بھی، جب کہ قریش کے کافر اور دوسرے لوگ جانتے تھے کہ یہ بات سچ ہے، پھر بھی گھمنڈ اور سرکشی کی وجہ سے ایمان نہیں لائے۔ وہ لوگ اپنی آخری سانس تک ایمان نہیں لائے۔ وہ لوگ جب غزوۂ بدر میں ابو جہل کو قتل کرنے لگے تھے، اس نے مرنے کے وقت بھی یہی کہا: "میں جانتا ہوں یہ سچ ہے، لیکن میں اسے قبول نہیں کرتا"۔ وہ اس طرح گھمنڈ کی حالت میں ہلاک ہو گیا۔ اس لیے لوگوں کو اس کی طرح نہیں ہونا چاہیے۔ انہیں چاہیے کہ سیدھے راستے پر لوٹ آئیں، اِن شاء اللہ۔ اللہ ﷻ ہم سب کو معاف فرمائے۔ اور ہمیں سیدھے راستے سے بھٹکنے سے محفوظ رکھے۔

و من اللہ التوفیق۔ الفاتحہ۔

قرآن کے ختم، آیات، سورتیں، یاسین شریف، تبارکہ، تسبیحات، تہلیلات، صلوات، دلائل الخیرات پڑھے گئے ہیں۔ ہم یہ سب جو ہمارے بھائیوں نے اللہ ﷻ کی رضا کے لیے تلاوت کیا، سب سے پہلے ہدیہ کرتے ہیں ہمارے رسول ﷺ کو، آپ ﷺ کے اہلِ بیت اور صحابہ کو، تمام انبیاء، اولیاء اور اصفیاء کی روحوں کو۔ ہمارے مشائخ کی روحوں کو۔ سب مرحومین کی روحوں کو۔ سب مسلمانوں اور مؤمنوں کی روحوں کو۔ اس نیت سے کہ بھلائی آئے اور برائی دور ہو جائے۔ وہ لوگ اپنے اچھے مقاصد کو حاصل کر لیں۔ دنیا اور آخرت کی خوشی کے لیے۔

مولانا شيخ محمد عادل رباني

لِلّٰہِ تَعَالٰی، الفاتحه

مولانا شيخ محمد عادل ربانی
۰۸ اگست ۲۰۲۵ / ۱۴ صفر ۱۴۴۷
نماز فجر – زاوية أكبابا، اسطنبول